دعوت وتبلیغ کے لیے کردار ادا کرتے ہیں۔ اوران کا امتیاز یہ ہے کہ یہ علماء ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دینے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

پوری دنیا اس بات کا مشاہدہ کرتی ہے کہ سعودی حکومت کسی بھی ملک میں آنے والی قدرتی آفار زلزے، سیلاب وغیرہ میں بھرپور تعاون کرتی ہے۔ اور نقد مالی امداد کے ساتھ بے شمار ساز وسامان مہیا کرتی ہے۔ بلکہ اس کار خیر میں سعودی عوام کی بھرپور شرکت ہوتی ہے۔

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ لاکھوں حجاج اور معتمرین ہر سال حرمین شریفین کا سفر کرتے ہیں۔ اور اپنی مرضی سے اپنے مسلک کے مطابق عبادت کرتے ہیں۔ جنہیں کبھی کسی نے نہیں روکا۔ پوری آزادی اور حریت سے وہ مناسک حج ادا کرتے ہیں۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ اس وقت عالم اسلام میں سعودی عرب ہی قائدانہ کردار ادار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور وقت کا اہم ترین تقاضا بھی یہی ہے کہ وہ اس مشکلات میں پوری امت مسلمہ کی صف بندی کرے۔ ان میں وحدت قائم کرے۔ اور مسلم امہ کو ان پریشانیوں سے نکالے۔

مورخ اسلام مولانا محمد اسحاق بھٹی جوار رحمت میں

تمام ملی دینی علمی اور عوامی حلقوں میں یہ خبر حزن وملال کے ساتھ سنی اور پڑھی گئی کہ مورخ اسلام ممتاز ادیب وقلم کار مولانا محمد اسحاق بھٹی مختصر علالت کے بعد 22 دسمبر 2015ء کو رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کی وفات کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی' اسی دن آپ کی پہلی نماز جنازہ ناصر باغ لاہور میں پروفیسر ڈاکٹر حماد لکھوی نے پڑھائی۔ جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء اور عوام الناس کی بہت بڑی تعداد شریک ہوئی دوسری نماز جنازہ عشاء کے بعد آپ کے آبائی گاؤں منصور پور میں مولانا حافظ مسعود عالم نے پڑھائی جس میں علماء اور طلبہ کے علاوہ لوگوں کی بڑی

تعداد نے شرکت کی اور انہیں آ ہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا الھم اغفر لہ وارحمہ

مولانا محمد اسحاق بھٹی اپنی ذات میں انجمن تھے انہوں نے بڑی بھرپور زندگی گزاری' بڑا زرخیز ذہن پایا۔ حافظہ بہت خوب تھا۔ کسی بھی واقعہ کی جزئیات تک یاد رکھتے تھے مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تاسیس سے لیکر آخر دم تک اسی تنظیم سے وابستہ رہے جماعتی دینی مجلوں کے مدیر رہے۔ ادارہ معارف اسلامیہ کے سینئر ریسرچ سکالر رہے اور بے مثال خدمات سرانجام دیں آپ تقریباً چالیس کتابوں کے مصنف تھے۔ آپ بہترین انشاء پرداز اور خاکہ نگار تھے علماء اہل حدیث' ان کی تفسیری حدیثی' فقہی' سیاسی' تحریکی خدمات کے علاوہ برصغیر کے حالات پر بے مثال اور لاجواب کتابیں سپرد قلم کیں اور پوری تاریخ کو دجل وفریب سے پاک کر دیا۔ مولانا نے نہایت سادہ طبیعت پائی اپنی زندگی کا بیشتر حصہ پڑھنے اور طلبہ کو فیض پہنچانے میں صرف کیا اور بڑی خاموشی سے ملت اسلامیہ کی خدمت کی آپ کی تصانیف نے والی نسلوں کو ماضی کی بہترین تصویر پیش کر دی ہے بلاشبہ یہ آپ کا احسان ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

مولانا کی وفات سے ہم ایک ممتاز عالم دین مورخ' ادیب اور قلم کار سے محروم ہوئے ہیں جس کی تلافی ممکن نہیں ادارہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ اور طلبہ نہ صرف نماز جنازہ میں شریک ہوئے بلکہ اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار بھی کرتے ہیں دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

ترجمان الحدیث کا آئندہ شمارہ مولانا محمد اسحاق بھٹی نمبر ہوگا...... ان شاء اللہ